رَجَب کی بہاریں

مع

نفلی روزوں کے فضائل

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا فُضالہ بن عُبَید رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ سیِّدُ الْمُبَلِّغِیْن، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (مسجد میں) تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی آیا، اس نے نماز پڑھی اور پھر ان کَلِمات سے دُعا مانگی: **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ**، یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رَحم فرما۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: **عَجِلْتَ اَیُّھَا الْمُصَلِّیْ** اے نمازی تُو نے جلدی کی۔ **اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہٗ**، جب تُو نماز پڑھ کر بیٹھے تو (پہلے) اللہ تعالیٰ کی ایسی حَمْد کر جو اس کے لائق ہے، پھر مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ اور اس کے بعد دُعا مانگ۔

راوی کا بَیان ہے کہ اس کے بعد ایک اور شَخْص نے نماز پڑھی، پھر (فارغ ہو کر) اللہ تعالیٰ کی حَمْد بَیان کی اور حُضُور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر دُرُودِ پاک پڑھا، تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: **اَیُّھَا الْمُصَلِّیْ اُدْعُ تُجَبْ**، اے نمازی! تُو دُعا مانگ، قبول کی جائے گی۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی جامع الدعوات ـــــ الخ، ۵/۲۹۰، حدیث: ۳۴۸۷)

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ رِوایت سے معلوم ہوا کہ اگر دُعا مانگنے والا قبولِیَّت کا طالِب ہے تو اُسے چاہیئے کہ دُعا کے اَوّل و آخر سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود پاک پڑھا کرے۔

بچیں بے کار باتوں سے پڑھیں اے کاش کثرت سے
ترے محبُوب پر ہر دم دُرُودِ پاک ہم مولیٰ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔
(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ **صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللہ، تُوْبُوْا اِلَی اللہ** وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا۔ ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: ﴿ اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ﴾ (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً"[1] یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا۔ ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے منع کروں گا۔ ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَورہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغبَت دِلاؤں گا۔ ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا۔ ❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رَجَب کا احترام اور اس کا انعام

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف فیضانِ سُنّت (جلد اوّل) کے صَفْحہ 1355 پر ایک حِکایت بَیان فرماتے ہیں: مَنْقُول ہے کہ حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے دَور کا واقعہ ہے کہ ایک شَخْص مُدّت سے کسی عورت پر عاشِق تھا۔ ایک بار اُس نے اپنی مَعْشُوقہ پر قابو پالیا۔ لوگوں

1۔۔۔ بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ۲/۴۶۲، حدیث: ۳۴۶۱

www.dawateislami.net

کی ہلچل سے اُس نے اندازہ لگایا کہ لوگ چاند دیکھ رہے ہیں، اُس نے اُس عورت سے پوچھا، لوگ کس ماہ کا چاند دیکھ رہے ہیں؟ اس نے کہا: **"رَجَب کا۔"** وہ شَخْص حالانکہ غیر مُسلِم تھا مگر رَجَب شریف کا نام سُنتے ہی تعظیماً فوراً الگ ہو گیا اور **"گُناہ کے کام"** سے باز رہا۔ حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو حکم ہوا کہ ہمارے فُلاں بندے کی مُلاقات کو جاؤ۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام تشریف لے گئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم اور اپنی تشریف آوری کا سَبَب اِرْشاد فرمایا۔ یہ سُنتے ہی اُس کا دِل نورِ اِسلام سے جگمگا اُٹھا اور اُس نے فوراً اِسلام قبول کر لیا۔ (فیضانِ سنّت جلد اوّل، ص ۱۳۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھیں آپ نے رَجَب کی بہاریں! رَجَبُ الْمُرَجَّب کی تعظیم کر کے جب ایک غیر مُسلِم کو اِیمان کی دولت نصیب ہو گئی تو ذرا سوچئے کہ جو مُسلمان ہو کر اِس ماہ کی تعظیم کرتے ہوئے اس میں گُناہ نہ کرے، جھوٹ، غیبت، چُغلی، فریب، وعدہ خِلافی وغیرہ وغیرہ گُناہوں سے حتَّی الْاِمکان بچنے کی کوشش کرے نیز پورا مہینہ عِبادت و رِیاضت میں گُزارے، نمازوں کی پابندی کرے، اِشراق و چاشت کے نوافِل پڑھے، نمازِ تہجُّد ادا کرے، اس ماہ کے نفلی روزے بھی رکھے، شب میں قِیام و تلاوتِ قُرآن بھی کرے تو ایسا شَخْص اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کیسے کیسے اِنْعامات و اِکْرامات کا مُسْتَحِق ہو گا؟ بہر حال! ہمیں چاہئے کہ جب بھی یہ بابَرَکت مہینہ تشریف لائے تو اِس میں خُوب خُوب عِبادت و رِیاضت کریں، تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں اور بَرَکتوں سے مالا مال ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

لفظِ رجب کے مختلف معانی

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے "کفن کی واپسی مع رجب المرجب کی

بہاریں" کے صفحہ نمبر2پر اِرشاد فرماتے ہیں:"**مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب**" میں ہے کہ ❀رَجَب دَرْاَصل تَرجِیْب سے مُشْتَق (یعنی نکلا) ہے، اِس کے معنٰی ہیں: تَعظِیم کرنا۔❀اِس کو اَلْاَصَبُّ(سب سے تیز بہاؤ) بھی کہتے ہیں، اِس لئے کہ اِس ماہِ مُبارَک میں توبہ کرنے والوں پر رَحمت کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے اور عِبادت کرنے والوں پر قَبولیَّت کے اَنْوار کا فَیضان ہوتا ہے۔❀ اِسے اَلْاَصَمّ(خوب بہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں جنگ وجَدَل کی آواز بِالکل سُنائی نہیں دیتی❀ اور اِسے رَجَب بھی کہا جاتا ہے کہ جنَّت کی ایک نَہر کا نام "رَجَب" ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شَہد سے زیادہ میٹھا اور بَرْف سے زیادہ ٹھنڈا ہے، اِس نَہر سے وُہی (شَخص پانی) پئے گا جو رجَب کے مہینے میں روزے رکھے گا۔ (مُکاشَفَۃُ القُلُوب ص۳۰۱ دارالکتب العِلمیۃ بیروت) غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن میں ہے کہ اس ماہ کو "شَہرِ رَجَم" بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں شیطانوں کو رَجَم یعنی سنگ سار کیا جاتا ہے تاکہ وہ مُسلمانوں کو اِیذاء نہ دیں۔ اس ماہ کو اَصَمّ (یعنی خوب بہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس ماہ میں کسی قوم پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کے نازِل ہونے کے بارے میں نہیں سُنا گیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے گزَشتہ اُمّتوں کو ہر مہینے میں عذاب دیا اور اِس ماہ میں کسی قوم کو عذاب نہ دیا۔(غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن ص۲۲۹)

حُرمت والے 4 مہینے

رَجَبُ المُرَجَّب بھی اُن چار مہینوں میں سے ایک ہے، جن کی حُرمت وعظمت کا ذکر قراٰنِ پاک میں کیا گیا ہے۔ جیسا کہ سُورَۃُ التَّوبہ کی آیت نمبر36 میں ان مہینوں کی حُرمت کے مُتَعَلِّق اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ﳔ (پ۱۰، التوبۃ:۳۶)

ترجمۂ کنز الایمان: بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جب سے اُس نے آسمان و زمین بنائے، اُن میں سے چار حُرمت والے ہیں یہ سیدھا دین ہے۔

www.dawateislami.net

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اِس آیتِ کریمہ کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: (حُرمت والے مہینے چار ہیں) تین تو مِلے ہوئے (یعنی) **ذُوالْقَعْدَہ، ذُوالْحِجَّہ، مُحَرَّم** اور ایک علیحدہ یعنی **رَجَب**۔ یہ (چاروں مہینے) اسلام سے پہلے ہی مُحْتَرَم مانے جاتے تھے (مزید فرماتے ہیں کہ) اِن کا اِحْتِرام اب بھی باقی ہے کہ اِن میں عِبادات کی جاویں، گُناہ سے بچا جاوے۔ اِس سے مَعْلُوم ہوا کہ (جب) تمام مہینے، تمام دن، تمام جماعتیں، درجے میں برابر نہیں تو انسان آپس میں برابر کیسے ہوسکتے ہیں۔ (تفسیر خزائن العرفان، ص ۳۰۶ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی مقامِ غور ہے کہ جب سب مہینے آپس میں مقام و مرتبے کے لحاظ سے برابر نہیں ہیں تو سب انسان برابر کیسے ہوسکتے ہیں؟ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تمام ولیوں اور نبیوں کو بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں ایک خاص مقام و مرتبہ حاصِل ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ نُفُوسِ قُدْسِیہ عام انسانوں سے مُمتاز ہوتے ہیں۔ نیز یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ یہ مہینے اِسْلام سے پہلے بھی قابلِ اِحْتِرام تھے اور اِسْلام نے بھی اِن مہینوں کے اِحْتِرام کو باقی رکھا۔ بلکہ اِن کے اِحْتِرام کو مزید بڑھا دیا اور اِن مہینوں میں خُصُوصِیّت کے ساتھ گُناہوں سے باز رہنے کا حکم دیا۔ جیسا کہ اِرْشاد ہوتا ہے:

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (پ۱۰، التوبۃ: ۳۶) تَرْجَمۂ کنزالایمان: تو اِن مہینوں میں اپنی جان پر ظُلم نہ کرو۔

یعنی یہاں یہ بَیان فرمایا گیا کہ ان مہینوں کی عزّت اس طرح کرو اور ان کو قابلِ اِحْتِرام اس طرح بناؤ کہ "خُصُوصِیَّت سے ان چار مہینوں میں کوئی گُناہ نہ کرو کہ ان میں گُناہ کرنا اپنے پر ظُلم کرنا ہے۔"

(تفسیر خزائن العرفان، ص ۳۰۶) لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس ماہِ مُبارک کی آمد پر ہم اپنی نیکیوں میں اِضافہ کردیں، عِبادَت و رِیاضَت میں مَشْغُول ہو جائیں، گُناہوں سے ناتا توڑ کر اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے لَو لگالیں۔ جھوٹ، غیبت، چُغلی، وَعْدہ خِلافی، گالی گلوچ، والِدَیْن کی نافرمانی، مُسلمانوں کی دِل آزاری، رِشتے داروں سے قَطعِ تَعلُّقی، فلموں ڈراموں اور ہر قسم کے گُناہوں سے بچتے ہوئے سابِقہ گُناہوں سے سچّی توبہ کریں

اور آئندہ گُناہ نہ کرنے کا پکّا اِرادہ کرلیں نیز نمازاور دیگر فرائض کی پابندی کرنے کے ساتھ ساتھ نوافِل و مُستَحبّات کی بھی ادائیگی کی کوشش میں لگ جائیں۔

گُناہوں پر کمربستہ مُسلمان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! افسوس! حالات سُدھرنے کی بجائے دن بدن بگڑتے ہی چلے جارہے ہیں۔ فِی زمانہ مُسلمانوں کے کِردار کی بدحالی اور ان کے اَخلاق کی پستی کسی سے ڈھکی چُھپی نہیں۔ گُناہوں کے ذرائع اِس قَدر عام ہوچکے ہیں کہ ہر اُٹھنے والا قدم انسان کو دانِستہ ونادانِستہ کسی نہ کسی گُناہ کی طرف لے ہی جاتا ہے۔ ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ لوگ ریڈیو پر گانے اور ڈرامے سُن لیا کرتے تھے، پھر ٹی وی اِیجاد ہوا تو آواز کے ساتھ ساتھ تَصویر بھی دِکھائی دینے لگی، مگر اس میں کمی یہ تھی کہ جو دکھایا جاتا تھا، صرف وہی دیکھ سکتے تھے، اپنی مرضی کا کوئی عَمَل دَخَل نہ تھا، لیکن وی سی آر کی اِیجاد کے بعد یہ کمی بھی پوری ہوگئی، پھر یکے بعد دیگرے ڈِش انٹینا اور کیبل نے حیاسوز مناظر دکھانے کے سینکڑوں مواقع فراہم کرکے گُناہوں کی یَلْغار میں مزید تیزی پیدا کردی، مگر ہر وقت فلمیں ڈرامے اور گانے باجے دیکھنے سُننے والوں کو ایک ہی جگہ ٹِک کر بیٹھنا پڑتا تھا، کیونکہ ٹی وی بڑا ہوتا ہے ہر وقت ساتھ رکھنا ممکن نہ تھا، لہٰذا MP3، MP4 اور موبائل فون جیسے چھوٹے چھوٹے الیکٹرونک آلات بلکہ موبائل میں مَوجُود انٹرنیٹ کی تمام تر سَہُولیات نے گُناہ کرنے کی راہ میں درپیش تمام رُکاوٹیں دُور کردِیں اور یوں مُعاشرے کے بے شُمار افراد ان چیزوں کے بے جا اِستِعْمال کے ذریعے گُناہوں کے بھنور میں پھنستے چلے جارہے ہیں اور مزید افسوس تو یہ ہے کہ دن بھر جانے اَنْجانے میں کتنے گُناہ کرتے ہیں، مگر تَوبہ وندامت تو کُجا اس کا احساس تک نہیں ہوتا۔ آج فلمیں ڈرامے دیکھ کر، گانے باجے سُن کر، جھوٹ، غیبت، تہمت، چُغلی، وعدہ خِلافی، بدگُمانی اور گالی گلوچ جیسے گُناہوں میں مُلَوّث ہوکر، والدین کی نافرمانی،

www.dawateislami.net

مُسلمانوں کی حق تلَفی و دل آزاری، چوری، ڈاکہ زَنی، قتل وغارت گری اور شراب نوشی جیسے کبیرہ گُناہوں میں پڑ کر کس کا سر شرم سے جُھکتا ہے؟ کون ہے جو ان گُناہوں میں مُبتلا ہو کر کفِ افسوس مَلتا ہو؟ کون ہے جو نمازیں قضا ہو جانے پر ندامت کے آنسو بہاتا ہو؟ آج کل تو عُموماً نمازی نظر آنے والے بھی فجر کی نماز میں سُستی کر جاتے ہیں اور اس پر کسی طرح کا اَفسوس بھی نہیں کرتے، اس کے برعکس اگر نو (9:00) بجے آفس پہنچنا ہے اور ساڑھے آٹھ (8:30) بجے آنکھ کھلی تو فِکر سے بے حال ہونے لگتے ہیں کہ کب ناشتہ کروں گا، کب تیّار ہوں گا اور کب دَفتر پہنچوں گا، اسی پر بس نہیں بلکہ گھر والوں کو ڈانٹتے بھی ہونگے کہ جلدی کیوں نہیں اُٹھایا؟ آفس کے لئے لیٹ اُٹھنے پر تو بڑا افسوس ہوتا ہے! مگر فجر میں آنکھ نہ کھلنے پر کوئی شرمندگی نہیں ہوتی، لیٹ ہونے کی صورت میں تنخواہ کٹ جانے کا ڈر تو ہے لیکن فجر کی نماز نہ پڑھنے کے سبب جو دردناک عذاب ہو سکتا ہے، اس کا کوئی خَوف نہیں۔ آج کا نوجوان سونے کی چین اور مُختلِف دھاتوں کی انگوٹھیاں، کانوں میں بالیاں لٹکانے، ایسا لباس جو بے پردگی کا باعث بنے اور کَڑے پہننے نیز عورتوں کی طرح لمبے لمبے بال رکھ کر گھومنے میں فخر محسوس کرتا ہے، باپ اپنی بے پردہ فیشن زدہ لڑکی کو دیکھ کر فَخْر کرتا ہے، منگیتر لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر منگنی کی انگوٹھی پہنا کر کئی ناجائز و حرام کاموں کا مُرتکب ہوتا ہے تو لوگ خوشی سے پُھولے نہیں سماتے، اسی طرح رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مُبارَک سُنَّت داڑھی شریف مُنڈوانے اور مَغْرِبی فیشن کے مُطابق لباس اپنانے پر بھی فخر کیا جاتا ہے۔ اَلْغَرَض اس طرح کے کتنے ہی کام ہیں جو شرعاً ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں، لیکن بد قسمتی سے آج کا مُسلمان اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے منع کرنے کے باوجود اِن کاموں کو فَخْرِیَہ انداز میں نہ صرف خود کرتا ہے بلکہ اِن پر اِتراتے ہوئے، پَسِ پردہ ان کی تشہیر بھی کر ہی دیتا ہے۔ اب تو نوبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ اگر کوئی شَخْص مَدَنی ماحول کی بدولت کوئی

نیک کام کرنا چاہے، مثلاً کوئی اسلامی بہن شرعی پردہ کرنا چاہے یا کوئی اسلامی بھائی سُنّت کے مُطابِق داڑھی رکھنا چاہے، تو ان کی راہ میں روڑے اٹکائے جاتے اور اِن پر طَعْن و تَشْنِیع کے تِیر برسائے جاتے ہیں۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے

اُمّت پہ تری آکے عَجَب وقت پڑا ہے

گُناہ پر گُناہ...... آخر کیوں؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذرا سوچئے! ایسا کیوں ہے؟ ہم گُناہوں کے دَلدَل میں غرق ہوتے چلے جا رہے ہیں، لیکن ہمارے کان پہ جُوں تک نہیں رینگتی؟ ہم دن رات گُناہوں میں دُھت رہتے ہیں، لیکن ہمیں گھبراہٹ تک نہیں ہوتی۔ آخر ایسا کیوں ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ گُناہ کرتے کرتے ہم گُناہوں کے اتنے عادی ہو گئے ہیں کہ ہمیں گُناہ کرنے کا احساس تک نہیں رہا۔ یاد رکھئے! بعض صالحین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِیْن نے فرمایا ہے: بے شک گُناہ کرنے سے دل سِیاہ ہو جاتا ہے اور دل کی سیاہی کی علامت یہ ہوتی ہے کہ گُناہوں سے گھبراہٹ نہیں ہوتی، طاعت (یعنی عبادت) کے لئے موقع نہیں ملتا، نصیحت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (یعنی نصیحت و بَیان سُن کر دل پر اثر نہیں ہوتا)۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۴۲۹)

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: ''جب کوئی بندہ گُناہ کرلیتا ہے، تو اس کے قَلْب (دل) پر ایک سِیاہ نکتہ لگ جاتا ہے، لیکن جب وہ اللہ تعالیٰ سے مَغْفِرت طَلَب کرتا ہے اور تَوبہ کرلیتا ہے تو اس کا قَلْب صاف کر دیا جاتا ہے اور اگر وہ (تَوبہ کے بجائے دوبارہ) گُناہ کرلے تو یہ سیاہی مزید بڑھ جاتی ہے، یہاں تک کہ اُس کا سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔''[1]

مُحیط دل پہ ہُوا ہائے نفسِ امّارہ　　　دماغ پر مرے ابلیس چھا گیا یاربّ!

---

1 ... ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ ویل للمطففین، ۵ / ۲۲۰، حدیث: ۳۳۴۵

www.dawateislami.net

میں کر کے توبہ پلٹ کر گناہ کرتا ہوں
حقیقی توبہ کا کر دے شَرَف عطا یا ربّ!

تُوبُوا اِلَی اللہ **اَستَغفِرُ اللہ**

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

رَجَب اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنہُ سے مَروی ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **خَیرَۃُ اللہِ مِنَ الشُّھُورِ شَھرُ رَجَبٍ وَھُوَ شَھرُ اللہِ،** یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ مہینوں میں رَجَب کا مہینہ ہے، یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ **مَنْ عَظَّمَ شَھرَ رَجَبٍ فَقَدْ عَظَّمَ اَمرَ اللہِ ،** جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مہینے رَجَبُ المُرَجَّب کی تعظیم کی، اُس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی تعظیم کی۔ **وَ مَنْ عَظَّمَ اَمرَ اللہِ اَدخَلَہُ جَنّٰتِ النَّعِیمِ وَ اَوجَبَ لَہُ رِضوَانَہُ الاَکبَرَ** "اور جس نے خُدا تعالیٰ کے حکم کی تعظیم کی اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو نعمتوں والے باغات میں داخل کرے گا اور اس کے لئے اپنی بڑی رِضا واجب کرے گا۔ (شعب الایمان: ۳/۳۷۴، حدیث ۳۸۱۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً اِس حدیثِ پاک سے ماہِ رَجَبُ المُرَجَّب کی زبردست شان و عظمت کا پتا چلتا ہے اور وہ اِس طرح کہ یوں تو تمام ہی مہینے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہیں اور سب کو اُسی نے پیدا فرمایا ہے، لیکن خُصُوصِیَّت کے ساتھ رَجَب کے بارے میں فرمایا گیا کہ رَجَبُ المُرَجَّب، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ نیز حدیثِ پاک میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جس نے اس مہینے کی تعظیم کی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے نعمتوں والے باغات عطا فرمائے گا اور اس سے راضی ہو جائے گا۔ یقیناً ہم میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سے راضی رہے اور ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ عذابِ جہنَّم سے نجات پا کر جنَّت میں چلا جائے۔ تو اس خواہش کی تکمیل کے اسباب میں سے ایک سبب ماہِ رَجَب کی تعظیم کرنا بھی

ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اس مہینے کی تَعظِیم کریں، اس طرح کہ اسے عِبادَت و رِیاضت میں گُزاریں اور اس میں اپنے آپ کو گُناہوں سے بچائیں اور نیکیوں کی خُوب کثرت کرکے اس مہینے میں عِبادَت کے بیج بونے کی کوشش کریں، تلاوتِ قرآن کریں، نوافل پڑھیں، اِشْراق و چاشت سمیت اوّابین کے نوافل ادا کریں، جس قدر ہو سکے روزے رکھیں اور علمِ دین حاصل کرنے کی نِیَّت سے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کُتُب کا مُطَالَعہ کریں وغیرہ وغیرہ۔ مگر افسوس! لوگوں کی ایک کثیر تعداد ایسی بھی ہے جسے اس ماہِ مُقدّس کی عَظمت کی کوئی پروا نہیں ہوتی۔ اس مُبارک مہینے میں عِبادَت و رِیاضت کرنا تو درکنار، اُنہیں تو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ یہ ماہِ مُبارَک کب آیا اور کب گیا، اُنہیں اندازہ ہی نہیں کہ یہ بھی کوئی قابلِ اِحْتِرام مہینہ ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ اپنی زندگی کے دیگر ایّام کی طرح اس مُبارک مہینے کو بھی غفلت اور سُستی میں گُزار دیتے ہیں اور شاید اس کی ایک اَہَم وجہ یہ بھی ہے کہ عُموماً لوگوں کو ایسا اچّھا ماحول میسر ہی نہیں ہوتا ہے کہ جہاں گُناہوں سے بچنے کے ساتھ نیکیاں کرنے اور ان مُبارَک مہینوں کے اِسْتِقْبال اور ان کی تَعظِیم کرنے کا ذہن دیا جاتا ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں نہ صرف اِن مُقدّس مہینوں کی تَعظِیم کا ذہن دیا جاتا ہے بلکہ اس پر عمل کی بھی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ اس لئے اگر ہم سبھی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں تو نیکیاں کرنا اور گُناہوں سے بچنا اور ان مُقدّس مہینوں کی تَعظِیم کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہو جائے گا۔ یقین مانئے کہ نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور اِیمان کی حِفاظت کے لئے فِیْ زَمانہ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی نِعمت سے کم نہیں، لٰہذا ہمیں چاہئے کہ نہ صرف خود ہر دم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیں بلکہ دوسروں کو بھی اس مدنی ماحول سے وابستگی کی ترغیب دِلاتے رہیں۔ یاد رکھئے کہ آپ کی نیکی کی دعوت سے اگر صِرف ایک فرد ہی عشقِ رسول کا جام

www.dawateislami.net

غٹ غٹا گیا، راہِ ہدایت پا گیا، اسے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول بھا گیا، وہ سُنّت کی شاہراہ پر آ گیا، نمازوں کی لذّتیں پا گیا، اپنے آپ کو نیک بندوں میں کھپا گیا، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائے گا۔ نبیِّ حاشِر، رسولِ صابِر و شاکِر، محبوبِ ربِّ قادِر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمرتَضٰی، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے اِرْشاد فرمایا: اے علی! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے ذَرِیعے کسی شخص کو راہِ راست پر لے آئے تو یہ تمہارے لئے اُن تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سُورج طُلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دُنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے) (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی ج ۱ ص ۳۳۲ حدیث ۹۹۴ از نیکی کی دعوت ۳۰۴)

رہیں بھلائی کی راہوں میں گامزن ہر دم کریں نہ رُخ مرے پاؤں گُناہ کا یاربّ!

کرم سے "نیکی کی دعوت" کا خوب جذبہ دے دوں دُھوم سنّتِ محبُوب کی مچا یا ربّ!

(وسائلِ بخشش، ص ۷۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

احادیثِ مُبارَکہ اور رَجَب کے فضائل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے "رَجَب" کے تین حُروف کی نِسْبَت سے رَجَب کی فضیلت پر مُشْتَمِل تین احادیثِ مُبارَکہ سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

1. پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک بار صحابۂ کِرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن سے اِرْشاد فرمایا: تم پر لازِم ہے کہ ماہِ رَجَب کی راتیں قِیام میں گُزارو اور اُس کے دن روزے کی حالت میں گُزارو۔ اور جو شخص اس مہینے کے کسی دن میں پچاس (رَکْعَت) نماز پڑھے، اس طرح کہ ہر رَکْعَت میں بقَدْرِ اِستِطاعت قرآنِ پاک کی تلاوت کرے، تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص کو اُس کے بالوں اور رؤوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (تاریخِ دمشق، ۲۹۱/۴۳، ذکر علی بن یعقوب بن یوسف بن

www.dawateislami.net

عمران البلاذری)

2. ایک بار پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے رَجَب کے مہینے میں جُمُعہ کا خُطبہ دیتے ہوئے اِرْشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک تم پر ایک عظیم مہینہ سایہ فگن ہے، اس مہینے میں نیکیوں کا اَجر دُگنا دیا جاتا ہے، اس میں دعائیں قبُول ہوتی ہیں، اس میں مُشکلات حَل ہوتی ہیں، اور اس مہینے میں مومن کی دُعا رَدّ نہیں ہوتی، پس جو شَخْص اس مہینے میں کوئی بھلائی کا کام کرے تو اس کو کئی گُنا اَجر دیا جاتا ہے۔ (تاریخِ دمشق، ۲۹۱/۴۳، ذکر علی بن یعقوب بن یوسف بن عمران البلاذری)

3. سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نِشان ہے: رَجَب کے مہینے میں اِستغفار کی کثرت کرو۔ پس بے شک اس کے ہر ہر لمحے میں کئی کئی افراد کو اللہ عَزَّوَجَلَّ آگ سے خَلاصی عطا فرماتا ہے۔ (کنز العمال، ج ۱، حصہ اول، ص ۲۲۳، کتاب الاذکار، الفصل الاول فی الاستغفار، حدیث: ۲۰۹۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ احادیثِ مُبارَکہ میں ماہِ رَجَب کے کیسے عالیشان فضائل بَیان کئے گئے ہیں۔ خاص طور پر پہلی حدیثِ پاک ہمیں ایک زبردست مدنی سوچ فراہم کرتی ہے اور وہ یہ ہے کہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ماہِ رَجَبُ المُرَجَّب کی راتوں میں خوب عِبادَت کرنے اور دن میں روزے رکھنے کی جب صحابۂ کِرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو اس قدر زِیادہ تاکید فرمائی تو ہمیں اس مہینے میں کس قدر عبادت و ریاضت کی ضرورت ہے۔ اور پھر دوسری حدیثِ پاک میں بَیان فرمایا گیا کہ ماہِ رَجَب ایسا عظیم مہینہ ہے کہ اس میں دُعائیں مَقْبول ہوتی ہیں اور مشکِلات حَل ہوتی ہیں نیز اس ماہ میں کی جانے والی بھلائی کا اَجر کئی گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ جبکہ آخری حدیثِ پاک میں ایک نصیحت اور ایک بِشارت بیان کی گئی ہے۔ نصیحت یہ ہے کہ ماہِ رَجَب میں اِسْتِغْفار کی کثرت کرنی چاہئے اور بِشارت یہ ہے کہ اس ماہِ مُقَدَّس کی ہر ہر ساعت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کئی کئی افراد کو نارِ

www.dawateislami.net

دوزخ سے نجات کا پروانہ عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اس مہینے میں اِسْتِغْفَار کی کثرت کریں تاکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ، اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صَدْقے ہمیں بھی جہنّم سے آزادی پانے والے خُوش بَخْتوں میں شامِل فرمادے۔

یاد رکھئے! زندگی میں توبہ کی توفیق اور اس کا موقع مِلنا بہت بڑی سَعادت کی بات ہے۔ یوں تو بہت سے لوگوں کی زندگی میں شبِ مِعراج، شبِ براءت اور شبِ قَدر جیسی مُقدّس راتیں اور اسی طرح رجب، شعبان اور رَمَضان جیسے مُبارک مہینے بار بار آتے ہیں، مگر اُنہیں توبہ کی توفیق نہیں ملتی، بلکہ بہت سے لوگ تو شاید اِن مُتَبَرَّک (مُ۔تَ۔بَر۔رَک یعنی بابرکت) لمحات میں ہر بار یہ سوچ کر رہ جاتے ہوں گے کہ **"ابھی بہت زِندگی پڑی ہے، پھر کبھی توبہ کرلیں گے"**۔ مگر افسوس! توبہ سے غفلت کرتے کرتے بالآخر مَوْت آجاتی ہے اور وہ اس سَعادت سے مَحْرُوم رہ جاتے ہیں۔ واقعی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، موت کا کوئی پتا نہیں، لہٰذا ہمیں ہرگز ہرگز تَوبہ و اِسْتِغْفَار سے غفلت نہیں کرنی چاہئے۔ خود رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُمّت کی ترغیب کے لئے دن میں کئی کئی بار توبہ کیا کرتے تھے۔ چُنانچہ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 656 صفحات پر مشتمل کتاب **"فیضانِ رِیاضُ الصّالحین"** جِلد اوّل کے صفحہ نمبر 164 پر ہے: نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **یَااَیُّھَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَی اللہِ وَاسْتَغْفِرُوْہُ، فَاِنِّیْ اَتُوْبُ فِی الْیَوْمِ اِلَیْہِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ** (مسلم، کتاب الذکر والدعا والتوبۃ والاستغفار، باب استحباب الاستغفار والاستکثار منہ، ص ۱۴۴۹، حدیث: ۲۷۰۳) اے لوگو! اللہ سے تَوبہ کرو اور اُس سے بخشش چاہو بے شک میں، روزانہ 100 مرتبہ اللہ کے حُضور تَوبہ کرتا ہوں۔ (فیضانِ اِحیاءُ العلوم، ص ۱۶۴)

مُفَسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمّت مُفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: تَوبہ و اِسْتِغْفَار بھی نماز، روزے کی طرح عِبادت ہے۔ اِس لئے حُضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بکثرت تَوبہ و اِسْتِغْفَار کیا کرتے تھے۔ ورنہ حضورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَعْصُوم ہیں، گُناہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

کے قریب بھی نہیں آتا، صُوفِیاء فرماتے ہیں کہ ہم لوگ گُناہ کر کے توبہ کرتے ہیں اور وہ حضرات عِبادَت کر کے تَوبہ کرتے ہیں۔ (ملخصاً از مراٰۃ المناجیح، ۳/ ۳۵۳ از فیضانِ ریاض الصالحین، ص ۱۶۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِسْتِغْفار کرنے کے بے شُمار فضائل و بَرَکات ہیں۔ یاد رکھئے! اِسْتِغْفار کا مَطْلَب ہے **"مغفرت طَلَب کرنا، گناہوں کی مُعافی مانگنا، بخشش چاہنا"** اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک میں اِسْتِغْفار کے بارے میں اِرْشاد فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ (پ۴، اٰل عمرٰن: ۱۳۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظُلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گُناہوں کی مُعافی چاہیں اور گُناہ کون بخشے سِوا اللہ کے۔

تفسیرِ دُرِّ مَنثُور میں ہے کہ جب یہ آیتِ مُبارکہ نازل ہوئی تو ابلیس نے چیخ چیخ کر اپنے لشکر کو پکارا ،اپنے سر پر خاک ڈالی اور خوب آہ وزاری کی، حتّٰی کہ تمام کائنات سے اس کے چیلے جمع ہوگئے اور بولے: "اے ہمارے سردار تجھے کیا ہوگیا؟" وہ بولا: "قرآن میں ایک ایسی آیت اُتری ہے کہ اس کے بعد کسی بنی آدم کو کوئی گُناہ نُقصان نہیں دے گا۔" اس کے لشکریوں نے کہا: "وہ کونسی آیت ہے؟" ابلیس نے اُنہیں (مذکورہ آیت کی) خبر دی۔ تو اُس کے چیلوں نے کہا: "ہم اُن پر خواہشات کے دروازے کھول دیں گے کہ وہ توبہ واِسْتِغْفار نہ کرپائیں گے اور وہ اِسی خیال میں ہوں گے کہ ہم حق پر ہیں یہ سُن کر شیطان خُوش ہوگیا۔"(1)

توبہ کی راہ میں رُکاوٹ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کردہ حِکایت میں شیطان کے چیلوں کا یہ کہنا اِنتہائی قابلِ تشویش ہے کہ ہم ان پر خواہشات کے دروازے کھول دیں گے کہ وہ توبہ واِسْتِغْفار نہ کرپائیں گے اور وہ

1 ...در منثور، پ۴، اٰل عمران، تحت الآیۃ: ۱۳۵، ۲/ ۳۲۶

www.dawateislami.net

اِسی خیال میں ہوں گے کہ وہ حق پر ہیں۔ گویا کہ شیاطین کی یہ بات ہمارے لیے ایک چیلنج کی حَیثِیَّت رکھتی ہے، لہٰذا ہمیں اِس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے میدانِ عمل میں اُتر جانا چاہئے اور خُود سے یہ عہد کرنا چاہئے کہ ہم ہر بُرے کام سے نہ صرف خُود بچتے رہیں گے بلکہ دوسروں کو بھی نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے منع کرتے رہیں گے نیز اگر بَتَقاضائے بَشَرِیَّت ہم سے کوئی گُناہ سرزد ہو جائے تو عِجْز و ندامت (عاجزی و شرمندگی) کے ساتھ فوراً اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے مُعافی مانگیں گے۔

آؤ گنہگارو! مغْفرت مانگ لو

حضرت سَیِّدُنا ابُو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: ”شیطان نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کہا، **وَعِزَّتِكَ يَارَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَكَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِيْ اَجْسَادِهِمْ** یعنی اے میرے رَبّ! مجھے تیری عزّت و جَلال کی قسم! جب تک بندوں کے جسموں میں رُوح باقی ہے، میں اُنہیں بہکاتا رہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اِرشاد فرمایا: **وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ**، یعنی مجھے اپنی عزّت و جَلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے مَغْفرت مانگتے رہیں گے میں ان کی مَغْفرت کرتا رہوں گا۔“[1]

یاد رکھئے! اِسْتِغْفار جہاں گُناہوں سے آلودہ دل کا مَیل صاف کرنے کا سَبَب ہے، وہیں ایک بہترین دُعا بھی ہے اور آسانی سے نیکیاں کمانے کا ذریعہ بھی۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شَخْص مُسلمان مَردوں اور عَوْرَتوں کے لئے اِسْتِغْفار (مَغْفرت کی دُعا) کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے ہر مومِن مَرد و عورت کے بدلے میں ایک نیکی عطا فرماتا ہے۔ (کنز العمال، ج ۱، حصہ اول، ص ۲۶۱، کتاب الاذکار، الفصل الاول فی الاستغفار، حدیث: ۲۰۶۴) لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جب بھی اپنے لئے مَغْفرت کی دُعا کریں تو اپنے اسلامی

1 ... مسند امام احمد، مسند ابی سعید الخدری، ۴ / ۵۸، حدیث: ۱۱۲۳۷

www.dawateislami.net

بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو بھی اس میں ضرور شامل کریں۔ مکتبۃُ المدینہ کی مَطبوعہ 419 صفحات پر مُشتمل کتاب "مَدَنی پنج سُورہ" کے صفحہ نمبر 140 پر ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ مَحْبوبِ رَبِّ ذُوالجلال، صاحبِ جُودو نَوال صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جس نے اِسْتِغْفار کو اپنے اوپر لازِم کر لیا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ہر پریشانی دُور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اُسے راحت عطا فرمائے گا اور اُسے ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں سے اُسے گُمان بھی نہ ہو گا۔ (ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار ۴/۲۵۷ حدیث:۳۸۱۹)

بے سَبَب بَخْش دے رَبِّ اکبر مجھ خطا کار پر بھی عطا کر

یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے مجھ کو دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے

پھیرنا اپنے دَرْ سے نہ خالی مَغْفِرت کا ہوں تجھ سے سوالی

یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے مجھ گُناہگار کی اِلْتِجا ہے

(وسائلِ بخشش، ص۱۳۶،۱۳۵)

کتاب "مدنی پنج سُورہ" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو ہم نے اِسْتِغْفار کی فضیلت سُنی یہ **"مدنی پنج سُورہ"** سے بیان کی گئی ہے۔ **"مدنی پنج سُورہ"** دَرْ حَقیقت شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی، 419 صفحات پر مُشتمل وہ مایہ ناز تالیف ہے جو مَشْہور قرآنی سُورَتوں، دُرُودوں، رُوحانی و طِبّی علاجوں اور خُوشبودار مدنی پھولوں کا دِلچسپ مدنی گُلدستہ ہے، یہ اِس قدر اَہَم کتاب ہے کہ ہر گھر میں اِس کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ جی ہاں! شیخِ طریقت اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خُود اِس کے بارے میں اِرْشاد فرماتے ہیں کہ **"مدنی پنج سُورہ ہر گھر کی ضرورت ہے"**۔ لہٰذا تمام اسلامی بھائی یہ کتاب نہ صرف خُود پڑھیں بلکہ اَچّھی اَچّھی نِیَّتوں

www.dawateislami.net

کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یا اُنہیں ھَدِیَّۃً لے کر پڑھنے کا مَشْورہ دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یوں تو رَجَبُ الْمُرَجَّب کا پُورا مہینہ ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضْل وکَرَم سے رَحْمتوں اور بَرَکتوں کی چھما چھم برسات لئے ہوئے ہے، مگر مختلف رِوایات سے یہ بھی مَعْلُوم ہوتا ہے کہ اِس کا پہلا اور سَتّائیسواں (27) دن نِہایت ہی خُصُوصِیَّت کا حامِل ہے، لہٰذا اِن میں عِبادت کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ

رَجَب کے خاص دن اور راتیں

اَمِیْرُالمُؤمنین حَضْرتِ سَیِّدُنا مَوْلیٰ مشکل کُشا، عَلِیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم اس ماہ کی پہلی شب کو خاص اہتمام کے ساتھ عِبادَت کیا کرتے تھے۔ مَنْقُول ہے کہ اَمِیْرُالمُؤمنین حَضْرتِ سَیِّدُنا مَوْلیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا دَسْتُور (طریقہ) تھا کہ آپ سال میں چار راتیں ہر کام سے خالی کر کے عِبادَت کے لیے مَخْصُوص فرمایا کرتے تھے۔ (یعنی اُن چار راتوں میں خاص طور پر عِبادَت فرماتے تھے اور وہ یہ ہیں) ماہِ رَجَب کی پہلی رات، عِیدُ الْفِطْر کی رات، عِیْدُ الْاَضْحٰی کی رات اور ماہِ شعبان کی پندرھویں رات (غنیۃ الطالبین ص ۳۵۹)

حَضْرتِ سَیِّدُنا خالِد بن مَعْدان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سال میں پانچ راتیں ایسی ہیں جو اُن کی تَصْدِیْق کرتے ہوئے بہ نیّتِ ثواب ان کو عِبادَت میں گُزارے گا تو اللہ تَعَالٰی اُسے داخِلِ جنّت فرمائے گا (اُن میں سے ایک رات) رَجَب کی پہلی رات (بھی) ہے۔ (غُنیۃ الطالبین ص ۲۳۶ ملخصا، دار احیاء التراث العربی بیروت)

جس طرح رَجَب کی پہلی شب نہایت اَہَم ہے، اسی طرح اُس کی سَتّائیسویں تاریخ بھی بہت فضیلت والی ہے، کیونکہ یہی وہ عَظِیم رات ہے، جس میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف پہلی وحی بھیجی گئی اور اِسی رات میں سرکارِ دوعالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ مِعْراج کے

www.dawateislami.net

لئے تشریف لے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ستّا ئیسویں شب میں عِبادت کرنے اور اُس کے دن میں روزہ رکھنے والے خُوش نصیبوں کو ڈھیروں اَجر و ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ آیئے اِس ضِمن میں 3 فرامینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں:

1. ستّا ئیس رَجَب کو مجھے نُبوَّت عطا ہوئی جو اِس دن کا روزہ رکھے اور اِفْطار کے وَقْت دُعا کرے، دس بَرَس کے گُناہوں کا کَفّارہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ١٠ ص ٦٤٨، از فیضانِ سنّت، ص ١٣٦٧)
2. ستّا ئیس رَجَبُ الْمُرَجَّب میں نیک عمل کرنے والے کو 100 بَرَس کا ثواب ملتا ہے۔ (شُعَب الایمان ج ٣ ص ٣٧٤ حدیث ٣٨١٢)
3. رَجَب میں ایک دن اور ایک رات ہے، جو اُس دن کا روزہ رکھے اور وہ رات نوافِل میں گُزارے، یہ سو بَرَس کے روزوں کے برابر ہو۔ اور وہ ستّا ئیسویں رَجَب ہے۔ اِسی تاریخ کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کو مَبْعُوث فرمایا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ٣ ص ٣٧٤ حدیث ٣٨١١)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہم جیسے گُناہ گاروں کے لئے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی ستّا ئیسویں تاریخ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا عطا کردہ کیسا عظیمُ الشان تحفہ ہے کہ جو شَخْص اِخْلاص کے ساتھ اس کا روزہ رکھے، اُس کے دس سال کے گُناہ مُعاف ہو جاتے ہیں نیز جس خُوش نصیب کو اس رات میں نوافِل پڑھنے اور عِبادت کرنے کی سَعادت حاصِل ہو جائے، اُسے 100 سال کے روزوں کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ اگر ہم بھی ستّا ئیسویں شب عبادت میں گُزاریں اور دن کا روزہ رکھیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے قوِی اُمّید ہے کہ یہ تمام فضائل ہمیں بھی حاصِل ہو سکتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت شب مِعْراجُ النَّبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سلسلے میں ہر سال ستّا ئیسویں رَجَبُ المُرَجَّب کو مُتَعَدَّد مقامات پر اِجتماعاتِ ذِکر و نعت کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ لٰہذا

www.dawateislami.net

اگر ہم یہ عظیمُ الشّان رات آسانی سے عِبادتِ الٰہی میں گُزارنے کے خواہش مند ہیں تو ہمیں چاہئے کہ عاشقانِ رسول کی صحبت میں ذِکر و نعت کے ان بابرکت اِجتماعات میں لازمی شِرکت کریں اور زہے نصیب کہ روزہ رکھنے کی بھی سعادت حاصل کریں، اس طرح بآسانی ہماری ساری رات عِبادَت میں بھی گُزر جائے گی اور دن میں روزے کی سعادت بھی حاصل ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سانسوں کا کوئی بھروسا نہیں، نجانے کب یہ سانسیں رُک جائیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اَعمال کا سِلسِلہ مَوقُوف ہو جائے۔ لہٰذا نیکیوں کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں، اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فَضْل وکَرَم سے زِندگی میں ایک بار پھر رَجَب کا مُبارک مہینہ نصیب ہوا تو ہمیں چاہئے کہ اِسے اپنی خُوش قسمتی سمجھتے ہوئے صِرف پہلی اور ستّائیسویں کا روزہ رکھنے کے بجائے جتنا بن پڑا، اس ماہ کے اَکْثَر ایّام روزے کے ساتھ گُزار دیں، کیا خبر یہی ہماری زِندگی کا آخری رَجَب ہو، احادیثِ مُبارکہ میں رَجَب کے نَفلی روزوں کے بہت سے فَضائل بیان کئے گئے ہیں۔ آیئے! اس ضمن میں 4 اَحادیثِ مُبارَکہ سُنتے ہیں۔

نفلی روزوں کے عظیمُ الشان فضائل

1. حَضْرتِ سَیِّدُنا ابُوقلابہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: رَجَب کے روزہ داروں کے لئے جَنَّت میں ایک مَحَل ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۶۸حدیث۳۸۰۲، از فیضانِ سُنّت، ص۱۳۶۵)

2. حَضْرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جَنَّت میں ایک نَہر ہے جسے ”رَجَب“ کہا جاتا ہے جو دُودھ سے زِیادہ سفید اور شہد سے زِیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اُس نَہر سے سَیراب کرے گا۔ (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۶۷حدیث۳۸۰۰، از فیضانِ سُنّت، ص۱۳۶۲)

www.dawateislami.net

3. فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: رَجَب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کَفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کَفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کَفّارہ ہے۔ (الجامع الصَّغیر حدیث ۵۰۵۱ ص ۳۱۱، از فیضانِ سُنّت، ص ۱۳۶۲)

4. رَحْمتِ عالمیان، نبیِّ ذیشان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: جس نے رَجَب کا ایک روزہ رکھا تو وہ ایک سال کے روزوں کی طرح ہو گا، جس نے سات روزے رکھے، اُس پر جہنَّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جائیں گے، جس نے آٹھ روزے رکھے اُس کے لئے جنَّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس نے دس روزے رکھے، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے جو کچھ مانگے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے عطا فرمائے گا اور جس نے پندرہ (15) روزے رکھے تو آسمان سے ایک مُنادِی ندا (یعنی اِعلان کرنے والا اِعلان) کرتا ہے کہ تیرے پچھلے گُناہ بخش دیئے گئے، پس تُو اَز سرِ نو عمل شُروع کر کہ تیری بُرائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں اور جو زائد کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اور زیادہ اجر دے گا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۱ از فیضانِ سُنّت، ص ۱۳۶۵)

5. حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: قِیامت کے دن روزے دار قَبْروں سے نکلیں گے تو وہ روزے کی بُو سے پہچانے جائیں گے، اُن کے لئے دَسْتر خوان اور پانی کے کُوزے رکھے جائیں گے، جن پر مُشک سے مُہر ہو گی، انہیں کہا جائے گا کہ کھاؤ کل تُم بُھوکے تھے، پیو کل تُم پیاسے تھے، آرام کرو کل تُم تھکے ہوئے تھے، پس وہ کھائیں گے، پیئیں گے اور آرام کریں گے حالانکہ لوگ حساب کی مَشَقَّت اور پیاس میں مبتلا ہوں گے۔ (کنز العمال ج ۸ ص ۲۱۳ حدیث ۲۳۶۳۹ والتدوین فی اخبار قزوین ج ۲ ص ۳۲۶، از فیضانِ رَمَضان، ص ۱۳۴۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ رَجَبُ الْمُرَجَّب کے روزے رکھنے والوں کے تو

www.dawateislami.net

وارے ہی نِیارے ہیں۔ رَجَبُ الْمُرَجَّب کے روزے رکھنے والوں کے لئے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنَّت میں خاص مَحَل تیار فرمایا ہے، ان خُوش نصیبوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ ''رَجَب'' نامی نَہَر سے سیراب فرمائے گا، ان کے لئے جہنَّم کے دروازے بند اور جنَّتی دروازے کھول دیئے جائیں گے، ان کے روزے گُناہوں کا کفّارہ بن جائیں گے اور روزِ محشر کی ناقابلِ برداشت گرمی اور بُھوک پیاس میں ان کے کھانے پینے اور آرام کرنے کا بَندوبَسْت کیا جائے گا۔

نفلی روزوں کے اس قدر زبردَسْت فضائل وبرکات سُننے کے بعد تو ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ فرض روزوں کے ساتھ ساتھ نفلی روزوں کا بھی بکثرت اِہْتمام کیا کرے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کے آنے سے تو ویسے ہی روزے رکھنے کا گویا موسم شُروع ہو جاتا ہے۔ پہلے رَجَبُ الْمُرَجَّب کے روزے پھر اس کے بعد ماہِ شَعْبان کے روزے، ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شَعْبان کے بکثرت روزے رکھا کرتے تھے۔ اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا رِوایَت فرماتی ہیں: حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے شَعْبان سے زِیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سِوائے چند دِن کے پُورے ہی مہینے کے روزے رکھا کرتے تھے۔ (ترمذی ج۲ص ۱۸۲ حدیث ۷۳۶، فیضانِ سُنّت، ص ۱۳۴۰) اس لئے ہمیں بھی شَعْبان کے روزے رکھتے ہوئے اِستقبالِ ماہِ رَمَضان کرنا چاہئے۔ پھر رَمَضان کے روزے تو ہیں ہی فرض، اس کے بعد ماہِ شوّال کے چھ (6) روزے بھی رکھنے چاہئیں۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے، پھر ان کے بعد چھ 6 (روزے) شوّال میں رکھے۔ تو وہ ایسا ہے جیسے دَہْر کا (یعنی عُمر بھر کے لئے) روزہ رکھا۔ (صحیح مسلم ص ۵۹۲ حدیث ۱۱۶۴، از فیضانِ سُنّت، ص ۱۴۰۱) اور زَہے نصیب کہ ان مہینوں کے روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھی سعادت حاصِل ہو جائے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلَانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادری

www.dawateislami.net

رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو نفلی روزوں سے اِس قدر پیار ہے کہ سال کے مَمْنُوع دِنوں کے علاوہ اَکْثَر روزہ دار ہوتے ہیں۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وَقتاً فو قتاً اپنے مُریدین و مُحِبّین کو بھی پورے ماہِ رَجَب و شَعْبان کے روزے رکھنے نیز ہر پیر شریف کا روزہ رکھنے کی بھی بھرپُور ترغیب دِلاتے ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب کی بدولت بہت سے اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں رَجَبُ الْمُرَجَّب اور شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے پُورے وَرْنہ اَکْثَر دن روزے رکھنے کی بھی سَعادَت حاصل کرتے ہیں۔ اور پیر شریف کا روزہ رکھنے والوں کی تو اچھی خاصی تعداد ہے، کیونکہ پیر شریف کا روزہ رکھنا تو مَدَنی انعامات میں بھی شامل ہے۔ چنانچہ مَدَنی انعام نمبر 58 میں ہے۔ **کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ نیز اس ہفتے کم اَزْکم ایک دن کھانے میں جَو شریف کی روٹی تناوُل فرمائی؟**

عِبادت میں، رِیاضَت میں، تِلاوت میں لگا دے دل
رَجَب کا واسِطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نفلی روزوں کی ترغیب اور فضائل پر مشتمل ایک خوبصورت مکتوب سُنتے ہیں:

مکتوبِ عطّار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے، تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامِعاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلِّمات اور طالِبات کی خدمات میں کعبۂ مُشرَّفہ کے گرد گھومتا ہوا گُنبدِ خضرا کو چُومتا ہوا رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزہ داروں کی بَرَکتوں سے مالامال جُھومتا ہوا اسلام،

www.dawateislami.net

اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ　　اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حُضور میں ہوا　　ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

(حدائقِ بخشش شریف ۹۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں نَدامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

تین ماہ کے روزے

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے قَدر دانو! تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حَلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی بے سبب منع نہ کریں، کسی کی بھی حق تلفی نہ ہوتی ہو تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے مکمَّل فرض روزوں کے ساتھ ساتھ جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے نفل روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائیے، سحری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائیے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے۔

رجب کے ابتدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجب شریف کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللہ اِبْنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُما سے روایت ہے کہ بے چَین دلوں کے چَین، رحمتِ دارَین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونین، نانائے حَسنین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: "رجب کے پہلے دن کا

www.dawateislami.net

روزہ تین سال کا کفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔" (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱، فَضائِلُ شَھْرِ رَجَب لِلخَلّال ص ۶۴)

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا　　نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

نفلی روزوں کے بھی کیا فضائل ہیں! اِس ضِمن میں دو احادیثِ مبارکہ مُلاحظہ فرمایئے:

﴿1﴾ فِرِشتے دُعائے مغفِرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ افلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: "تم بھی کھاؤ۔" میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ تو رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فِرِشتے اس (روزہ دار) کے لیے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ (سُنَنِ تِرمِذی ج ۲ ص ۲۰۵ حدیث ۷۸۵)

﴿2﴾ روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سیِّدُنا بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسُولِ مُحتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ مُعَظَّم میں حاضِر ہوئے، اُس وقت حُضُورِ پُرنُور، شافِعِ یَوْمُ النُّشُوْر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ناشتا کر رہے تھے، فرمایا: "**اے بِلال! ناشتا کرلو۔**" عرض کی: "یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! میں روزہ دار ہوں۔" تو رسولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں

www.dawateislami.net

اور بلال کا رِزق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دُعائیں دیتے ہیں۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۳۵۸۶)

مُفَسّرِ شَہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الحَنّان فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنّت ہے، مگر دِلی اِرادے سے بُلائے جُھوٹی تَوَاضُع نہ کرے، اور آنے والا بھی جُھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تاکہ بُھوک اور جُھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَکَ الله (یعنی الله عَزَّوَجَلَّ برکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں بلکہ ظاہر کر دی جائیں تاکہ حُضُورِ پُر نُور، شافِعِ یَومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اِس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہار رِیا نہیں۔ (حضرتِ سیِّدُنا بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ بلال رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس کے عِوَض (عِ۔وَض) جنّت میں کھائیں گے وہ عِوَض (یعنی بدلہ) اِس سے بہتر بھی ہو گا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنیٰ پر ہے، واقعی اُس وقت روزہ دار کی ہر ہڈّی وجوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی الله عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں۔ (مرآۃ ج ۳، ص ۲۰۲ بتغیر قلیل)

مُطالَعہ کر لیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) "**کفن کی واپسی مَعَ رجب کی بہاریں**" اور (۲) "**آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا**" پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا باب "فیضانِ رَمضان" بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہو سکے تو عِیدِ مِعْرَاجُ النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی

www.dawateislami.net

نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق فیضانِ رَمَضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں بِالعُموم اور جامِعاتُ المدینہ اور مدارِس المدینہ کے جُملہ قاری صاحبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بِالْخُصُوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ براہِ کرم! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر مَدَنی عطیات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو مَدَنی عطیات کی ترغیب دلائیں) خُدا کی قسم! مجھے اُن اساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بہت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کرکے رَمَضانُ المبارک جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مطابق مَدَنی عطیّات کے بستوں پر ذمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اساتِذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عذر کے محض سُستی یا غفلت کے باعث عدمِ دلچسپی کا مُظاہرہ کرتے ہیں اُن کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خصوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن مَدَنی عطیات اکٹھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضروری احکام معلوم ہونا فرض ہے، تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 100 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''چندے کے بارے میں سُوال جواب'' کا دوبارہ مُطالَعہ فرمالیجئے۔

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضانُ الْمُبارَک میں مدنی عطیّات اور بَقَر عید میں کھالیں جمع کرنے کے لیے کوشش کرکے جو عاشقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں، تُو ان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خُوش ہو جا اور اُن کے صدقے مجھ گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس جُمادَی الاُخریٰ میں رِسالہ **''کفن کی واپسی''** اور ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں **''آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا''** اور

شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں "**فیضانِ رمضان**" (مکمّل) پڑھ یا سُن لینے کی سَعادت حاصِل کرے مجھے اور اُس کو دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جنّتُ الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔ **اٰمین بجاہِ النبی الامین** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جَشنِ مِعْرَاجُ النَّبِی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رَجَبُ الْمُرَجَّب کی 27ویں شب، جَشنِ مِعْرَاجُ النَّبِی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذِکْر و نعت میں تمام اسلامی بھائی از ابتدا تا اِنتہا شرکت فرمایا کیجئے، نیز **27 رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔**

یاالٰہی مُصطفٰے عاشقِ ہمیں رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے

آنکھوں کی حفاظت کے لیے مَدَنی پھول

پانچوں وقت نماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر "**یا نُورُ**" 11 بار ایک سانس میں پڑھئے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ امراض سے تحفُّظ حاصل ہو گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے اندھا پن بھی دُور ہو سکتا ہے۔

مَدَنی اِلتجا: یہ مکتوب ہر سال جُمادَی الاُخرٰی کی آخری جمعرات کو ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع /**جامِعاتُ المدینہ** / **مدارسُ المدینہ** میں پڑھ کر سنا دیجئے۔ (اسلامی بہنیں ضرور تاثرمیم فرمالیں)

وَالسَّلَامُ مَعَ الْاِکْرَام

www.dawateislami.net

مجلسِ حج وعمرہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں نیکیاں کرنے، گُناہوں سے بچنے کا خُوب خُوب ذِہن دیا جاتا ہے، نیز مُنظّم طریقے سے مدنی کاموں کو بڑھانے کے لئے مُتَعَدَّد شعبہ جات بھی قائم کیے گئے ہیں، اِنھی شعبہ جات میں سے ایک ''مجلسِ حج و عُمرہ'' بھی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حج ایک اَہَم عِبادت ہے، ہر سال لاکھوں مُسلمان ایک ہی لباس میں رَنگ و نَسل کے اِمتیازات مِٹا کر اورآپس کی نَفْرتیں اور رَنْجشیں بُھلا کر سرزمینِ حرم پر اِکٹھے ہوتے ہیں، جن کے اِتّفاق واِتّحاد کا یہ اَنداز دیکھ کر پُوری دُنیا حیران ہوتی ہے۔ یہ لمحہ عُشّاق کے لئے کسی طور پر نعمتِ عُظمٰی سے کم نہیں ہوتا، کیونکہ جب اِنہیں رَبّ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے پروانۂ حاضری ملتاہے توان کاشوقِ دِیدَنی (یعنی دیکھنے کی قابل) ہوتا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادرِی رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے حج پر جانے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی تَربِیَّت پر بھی خُصُوصی توجُّہ دی اور اِنہیں بارگاہِ خُداوندی اور بارگاہِ مُصْطَفَوِی کے آداب سکھانے کے لئے ایک شُہرۂ آفاق کتاب **''رَفِیقُ الْحَرَمَین''** تحریر فرمائی اور مکہ و مدینہ کی فضاؤں میں اپنی سانسوں کو مُعطّر کرنے کے لئے جانے والوں کو آداب اور دیگر ضَروری مَسائل وغیرہ سے آگاہ کرنے کے لئے **''مجلس حج وعُمرہ''** بنائی۔ چُنانچہ ہر سال حج کے **''مَوسِمِ بہار''** میں حاجی کیمپوں میں **''مجلسِ حج وعُمرہ''** کے زیرِ اِہتمام دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین، حاجیوں کی تربِیَّت کرتے ہیں۔ حج وزیارتِ مدینۂ مُنورہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں رہنُمائی کے لیے مدینے کے مُسافروں کو حج وعمرہ کی کتابیں مثلاً رَفِیقُ الْحَرَمَین اور رَفِیقُ الْمُعْتَمِرِین بھی مُفت پیش کی جاتی ہیں۔

www.dawateislami.net

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے رَجَب کی بہاروں کے مُتَعَلِّق سُنا۔ سب سے پہلے ہم نے رَجَبُ المُرَجَّب کی تَعظِیم کرنے والے ایک غیر مُسْلِم کی حِکایت سُنی کہ جس نے غیر مُسْلِم ہونے کے باوُجود رَجَبُ الْمُرَجَّب کی تَعظِیم کرتے ہوئے جب گُناہ کا اِرادہ تَرک کر دیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اسے دولتِ ایمان سے مالا مال فرما دیا نیز یہ بھی پتا چلا کہ رَجَب ان مہینوں میں سے ہے کہ جن کی حُرمت و عظمت کا اِعْلان اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ پاک میں کیا ہے۔ اس ماہِ مُقدّس میں روزوں کی بھی بڑی برکتیں ہیں کہ اس مہینے کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کَفّارہ ہے اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کَفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کَفّارہ ہے۔ اور پھر رَجب کی سَتّائیسویں رات کی عظمت و فضیلت کے لئے تو یہی کافی ہے کہ اس میں ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو معراج کا عظیم مُعْجِزہ عطا کیا گیا۔ اس دن روزہ رکھنا 100 سال کے روزوں کے برابر اور عبادت کرنا 100 سال کی عبادت کے برابر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بُزرگانِ دین اس میں عبادت و روزے کا خاص اِہْتمام کیا کرتے تھے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں رجب میں خُوب خُوب عِبادت کرنے بکثرت اِسْتِغْفار کرنے اور گُناہوں سے سچّی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

12 مدنی کاموں میں حصہ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اپنے اَسلاف کی سِیرت پر عمل کرتے ہوئے علمِ دین حاصل کرنا، نیکیاں کرنا، گناہوں سے بچنا، فکرِ آخرت کے لئے کُڑھنا اور خوفِ خدا و عشقِ مُصطَفٰے میں زِنْدگی بَسر کرنا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام "علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" بھی ہے۔ نیکی کی دعوت دینا تو ایسا اَہم فَریضہ ہے کہ تمام ہی اَنْبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام بلکہ خُود سیّدُ الْانبیاء، محبوبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بھی اسی مَقْصد کے لئے دُنیا میں بھیجا گیا، ان مُقدّس ہستیوں نے ڈھیروں مُشکلات اور تکلیفیں برداشت کیں لیکن نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے کے اِس عظیم فریضے کو بحُسن وخُوبی سَر اَنجام دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں بھی اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور سَیِّدُ الانبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اس پیاری پیاری سُنّت پر عمل کرنے کے لئے ہر ہفتے "علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت" میں شرکت کرنے کی ترغیب دِلاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کی برکت سے مسجد میں نمازیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے نیز بارہا ایسا بھی ہوتا ہے کہ علاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت کے ذریعے مُعاشرے کے بگڑے ہوئے اَفراد دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو کر صلٰوۃ وسُنَّت پر عمل کرنے والے بن جاتے ہیں، لہٰذا ہمیں بھی وَقْت نکال کر اِس عظیم مدنی کام میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیے۔ آیئے اس ضمن میں ایک مدنی بہار سُنتے ہیں۔

نیّت صاف منزل آسان

عاشِقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ کپڑونج (گُجرات الھند) پہنچا، "عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت" کے

دَوران ایک شرابی سے مُڈ بَھیڑ ہو گئی، عاشِقانِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس پر خُوب اِنْفِرادی کوشِش کی، جب اُس نے سبز سبز عمامہ والوں کی شَفْقَتیں اور پیار دیکھا تو ہاتھوں ہاتھ اُن کے ساتھ چل پڑا، عاشِقانِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُحبت کی بَرَکت سے گُناہوں سے توبہ کی، داڑھی مُبارَک بڑھالی، سبز عمامہ کا تاج بھی سر پر سَج گیا، مَدَنی لباس کا بھی ذِہن بن گیا، چھ دن تک مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کر سکا، مزید 92 دن کے لئے مَدَنی قافِلے میں سفر کی نیّت کی مگر زادِ قافِلہ یعنی سفر کے اَخراجات نہ تھے۔ ایک دن ایک رِشتہ دار سے مُلاقات ہو گئی، اُس نے جب مُعاشَرہ کے بَدنام اور شرابی کو داڑھی، سبز سبز عمامہ اور مَدَنی لباس میں دیکھا تو دیکھتا رہ گیا، جب اُس کو بتایا گیا کہ یہ سب مَدَنی قافلے میں سفر کی بَرَکت ہے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اَسباب ہو جانے کی صُورت میں مزید 92 دن کے سفر کا عزمِ مُصَمَّم ہے۔ تو اُس رشتہ دار نے کہا، پیسوں کی فِکر مَت کرو۔ 92 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کا خرچ مجھ سے قبول کرلو اور ساتھ میں 92 دن تک گھر کے اَخراجات بھی اپنے ذمّہ لیتا ہوں، یوں وہ "دیوانہ" 92 دن کے لئے مَدَنی قافِلہ کا مُسافر بن گیا۔ (فیضان بسم اللہ، ص ۱۷)

یا خُدا! نکلوں میں مدنی قافلوں کے ساتھ کاش!
سُنّتوں کی تربیت کے واسطے پھر جلد تر!!
خُوب خِدمت سُنّتوں کی ہم سَدا کرتے رہیں
مدنی ماحول اے خُدا ہم سے نہ چُھوٹے عُمر بھر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشَۂِ بَزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے

www.dawateislami.net

میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"اِثْمد" کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی پھول:

سُنَنِ ابن ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (سُنَن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۳۴۹۷) (2) پتّھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نِیَّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۹) (3) سُرمہ سوتے وقت اِستعمال کرنا سُنَّت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ،ج ۶،ص ۱۸۰) (4) سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (۱) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سَلائیاں (۲) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (۳) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سَلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شُعَبُ الْاِیمان، ج ۵ ص ۲۱۸۔۲۱۹) اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ یاد رکھیے! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر بائیں آنکھ میں۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

16(304صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رہوں ہر دم مسافر کاش "مَدَنی قافِلوں" کا میں
کرم ہو جائے مَوْلا گر! عنایت یہ بڑی ہو گی (وسائل بخشش، ۳۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے دُرودِ پاک

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس دُرُودِ پاک کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿5﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (4)

﴿6﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net